# 3463-کیا بیٹے اوروالد پر ایک دوسرے کے حج کا خرچہ لازم ہے

## سوال

کیا والد کے ذمہ اپنے فقیر اور تنگدست بیٹے کے فریضہ حج کا خرچہ کرنا واجب ہے ، اور کیا بیٹے کے ذمہ اپنے فقیر اور تنگدست والد کے فریضہ حج کا خرچ واجب ہے ؟

## پسندیدہ جواب

میں نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا
توان کا جواب تھا :

ایسا کرنا واجب نہیں اس لیے کہ عبادات میں استطاعت شرط ہے اور یہ استطاعت کسی غیر
اوردوسرے سے نہیں آسکتی ، تواس لیے دونوں فریقوں پر ایک دوسرے کے حج کا خرچ واجب
نہیں ہے ۔

لیکن اگر والد نے اپنے غنی بیٹے سے حج کا خرچہ طلب کیا تو نیکی اوراحسان کے اعتبار
سے والد کو خرچہ ادا کردے کیونکہ والد سے نیکی اوراحسان کرنے کا حکم ہے تو اس اعتبار
سے یہ واجب ہوگا ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .